155097 ـ كيا بيوى كو گھر كا ماہانہ بجٹ معلوم كرنے كا حق ہے

سوال

كيا بيوى كو حق حاصل ہے كہ وہ اپنے خاوند سے ماہانہ بجٹ اور اور اخراجات اور جمع شدہ رقم كے متعلق دريافت كر سكے ؟
ميں محسوس كرتى ہوں كہ ميرا خاوند مجھ سے كچھ رقم چھپا كر ركھتا ہے تو حقيقت ميں مجھے پريشانى سى لاحق ہو جاتى ہے، كيا خاوند كے ليے ضرورى نہيں كہ وہ بيوى كو اپنے ہر چھوٹے اور بڑے معاملہ ميں اپنے ساتھ شريك كرے ؟
جب ميں خاوند سے ان جزئيات كے متعلق دريافت كرتى ہوں تو پريشانى كا شكار ہو جاتا ہے، خاوند كا ميرے ساتھ اس طرح كا رويہ اختيار كرنا ميرے ساتھ عدل نہيں، خاص كر ميں اسے اپنى سارى تنخواہ بھى ديتى ہوں، كيا ميرا حق نہيں كہ ميں سارے ماہانہ بجٹ اور اخراجات وغيرہ كى معلومات حاصل كروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

شريعت اسلاميہ نے خاوند پر اپنى بيوى كا نان و نفقہ بہتر طريقہ اور اس كى وسعت و طاقت كے مطابق واجب كيا ہے، اور بيوى چاہے مالدار بھى ہو اس پر اپنے اخراجات لازم نہيں كيے، ليكن اگر وہ اپنى راضى و خوشى سے كرنا چاہے تو خاوند سے حسن سلوك اور رحمدلى ميں شامل ہوگا، وہ كر سكتى ہے.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے حجۃ الوداع كے موقع پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمايا:

" تم عورتوں كے متعلق اللہ سبحانہ و تعالى كا تقوى اختيار كرو.... اور ان عورتوں كے تم پر ان نان و نفقہ اور لباس بہتر طريقہ سے ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (1218).

اس حديث كى شرح كرتے ہوئے امام نووى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اس حديث ميں بيوى كے نان و نفقہ اور لباس كے وجوب كى دليل پائى جا تى ہے، اور يہ اجماع سے ثابت ہے " انتہى

دیکھیں: شرح مسلم نووی (8 / 184).

اس کی تفصیل آپ سوال نمبر (3054) کے سوال میں دیکھ سکتے ہیں.

دوم:

خاوند کے لیے بیوی کی رضامندی کے بغیر بیوی کی تنخواہ اور مال لینا جائز نہیں، اگر وہ بیوی کی رضامندی کے بغیر لیتا ہے تو یہ حرام ہوگا.

آپ اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (112032) کا مطالعہ کریں، اور ان طرح کے مسائل میں خاوند اور بیوی کو جو نصیحت کی جاتی ہے اسے جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (126316) کا مطالعہ کریں.

سوم:

اگر خاوند اپنے مال سے بیوی پر اچھے طریقہ سے خرچ کرتا ہے تو بیوی کو کوئی حق حاصل نہیں کہ وہ خاوند کے مال کی مقدار اور جمع کرنے کے متعلق دریافت کرتی پھرے، کہ وہ کس طرح مال خرچ کرتا ہے اور اس کے اخراجات کیا ہیں.

چہارم:

جب بیوی اپنی تنخواہ گھر کے افراد پر کرتی ہو تو بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مال کے متعلق پوچھ سکتی ہے کہاں خرچ وا اور گھریلو اخراجات میں اس کی مقدار کیا ہے.

یہاں اس صورت میں اور بھی تاکید پیدا ہو جائیگی کہ اگر بیوی مطالبہ کرتے ہوئے دریافت کرتی ہے تو اس کے علم میں لانا ضروری ہے، اور اگر اسے نہ بتایا جائے تو اصل میں اسے اخراجات کرنے سے رکنے کا حق حاصل ہے.

واللہ اعلم .